ہمارے ہیں پنجتنؑ

اہلِ ولا کے سچے سہارے ہیں پنجتنؑ
احسان ہے خدا کا ہمارے ہیں پنجتنؑ

پہچان ہے انہی سے خدا کے وجود کی
توحیدِ کبریا کے ادارے ہیں پنجتنؑ

تاریکیوں میں جن سے اجالا ہے ہر طرف
روشن ہدایتوں کے ستارے ہیں پنجتنؑ

تخلیق کائنات ہوئی اِن کے واسطے
بے دل خدا کے دل کو یوں پیارے ہیں پنجتنؑ

کتنی عظیم شان ہے باطل کے سامنے
حق نے مباہلہ میں اتارے ہیں پنجتنؑ

اللہ کی مدد کی طلب ہم کو ہی نہیں
مشکل میں انبیاؑ بھی پکارے ہیں پنجتنؑ

کوثر کی آرزو ہے ہمیں صرف اِس لئے
ہم کو یقیں ہے اِس کے کنارے ہیں پنجتنؑ

209

موسیٰؑ کی آ رہی ہے صدا اب بھی طور سے
نورِ خدا کے پاک نظارے ہیں پنجتنؑ

اب بھی وہاں کرم کا مسلسل نزول ہے
حق نے جہاں جہاں سے گزارے ہیں پنجتنؑ

مظہرؔ نہیں ہے خوف ہمیں روزِ حشر کا
ہم مطمئن ہیں ساتھ ہمارے ہیں پنجتنؑ